سوال

ؤں کی ت 46 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ورتوں کو موجودہ ترتیب (ترتیبِ توقیفی) سے پڑھنا ضروری ہے یا اس کے برعکس بھی سورتوں کی تلاوت کی جاسکتی ہے؟ ایک امام صاحب نے پہلی رکعت میں سورۃ الاخلاص اور دوسری میں سورۃ الکوثر کی تلاوت کی تو بعض لوگوں نے اعتراض کیا کہ اس ترتیب سے سورتوں کا نماز میں پڑھنا جائز نہیں۔ کیا امام م

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رتوں کو نماز میں ترتیب سے تلاوت کرنا ضروری نہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے رازدان ابوعبداللہ حذیفہ بن یمان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

نے ایک رات اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ نے سورۃ البقرۃ شروع کی اور میں نے دل میں کہا کہ آپ شاید سو آیتوں پر رکوع کریں گے مگر آپ آگے بڑھ گئے۔ پھر میں نے خیال کیا کہ آپ شاید دو رکعت میں پوری سورت پڑھیں گے۔ لیکن آپ پھر آگے بڑھ گئے۔ پھر میں نے خ

(مسلم، صلاة المسافرین، استحباب تطویل القراءة فی صلاة اللیل، ح: 772)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سورۃ النساء پڑھی اور پھر سورۃ آل عمران پڑھی جبکہ ترتیبِ قرآنی میں سورۃ آل عمران سورۃ النساء سے پہلے ہے۔

ت ہوتا ہے کہ تلاوت میں سورتوں کی ترتیب میں تقدیم و تاخیر جائز ہے۔ ایک انصاری (کلثوم بن ہدم رضی اللہ عنہ) مسجد قبا میں امامت کرواتے تھے، وہ جب کوئی سورت شروع کرتے تو پہلے قل ہو اللہ احد (سورۃ الاخلاص) پڑھ لیتے، اسے پڑھ لینے کے بعد وہ دوسری سورت اس کے ساتھ ملا کر پڑھتے۔ وہ ہر رک

تو ایسا کیوں نہیں کرتا جیسے تیرے رفقاء کہتے ہیں اور کیا سبب ہے کہ تو نے قل ہو اللہ کو ہر سورت میں لازم کر لیا ہے؟

ا: مجھے اس سورت سے محبت ہے۔ (کیونکہ اس میں رحمٰن کی صفت بیان ہوئی ہے۔) آپ نے فرمایا:

(حبک إیاہا أدخلک الجنة) (بخاري، الاذان، الجمع بین السورتین، ح: 774)

رت کی محبت نے تجھے جنت دلا دی۔''

مذکور کے مذکورہ عمل کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کیا ہے، لہذا سورۃ الفاتحہ کے بعد جو بھی سورت آپ تلاوت کریں اس سے پہلے سورت اخلاص پڑھ لیں تو جائز ہوگا، ترتیب کے اعتبار سے اگرچہ وہ سورت سورۃ الاخلاص سے پہلے ہی کیوں نہ ہو۔

ت بن قیس رضی اللہ عنہ نے صبح کی پہلی رکعت میں سورۃ الکھف پڑھی اور دوسری میں سورۃ یوسف اور یونس۔ اور انہوں نے بتایا کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے یہی سورتیں پڑھی تھیں۔ (بخاری، الاذان، الجمع بین السورتین)

یہ بھی امر واقعہ ہے کہ نماز میں ہر شخص پہلے سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہے اور اس کے بعد کوئی دوسری سورت یا سورتیں ملاتا ہے۔ پھر جب دوسری رکعت کا آغاز کرتا ہے تو پھر سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہے حالانکہ سورۃ الفاتحہ کے بعد والی سورتیں وہ پہلے پڑھ چکا ہوتا ہے۔ اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں قرآن ک

ٓدمی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے تو آج رات مفصل کی ساری سورتیں ایک ہی رکعت میں پڑھ ڈالیں۔ اس پر آپ نے فرمایا:

ح: 774)

پ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھا جس ترتیب سے یہ سورتیں قرآن مجید میں ہیں۔ ہر دو رکعت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار سورتیں تلاوت کیں جن کی ترتیب تلاوت یوں بنتی ہے:

ورکعت: الرحمن، النجم، القمر اور الحاقۃ۔

ری دو رکعت: الطور، الواقعۃ اور القلم۔

ی دو رکعت: النازعات، المطففین اور عبس۔

دو رکعت: المزمل، الدھر اور البلد۔

النبا والمرسلات، التکویر اور الدخان۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 143